دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31799

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عیسائی دوست ہے۔ اسکے بیٹے کی شادی ہے۔ اس نے شادی پر بلایا ہے، کیا جانا چاہیے یا نہیں۔

المستفتی: محمد اقبال

الجواب حامداً و مصلیاً

غیر مسلم کیساتھ دوستانہ، الفت محبت کا تعلق رکھنا جائز نہیں ہے۔ البتہ اچھی معاشرت، لین دین درست ہے۔ اسی طرح آئے ہوئے شخص کو کھانا، چائے وغیرہ سے تواضع کی جا سکتی ہے۔

وفی السورۃ الممتحنۃ آیۃ ۱

یا ایہا الذین آمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیہم بالمودۃ وقد کفروا

وفی الفتاوی الھندیۃ ج ۵ ص ۳۴۷:

ولا بأس بالذہاب الی ضیافۃ اہل الذمۃ ہکذا ذکر محمد رحمہ اللہ وفی اضحیۃ النوازل المجوسی او النصرانی اذا دعا رجلا الی طعامہ تکرہ الاجابۃ وان قال اشتریت اللحم من السوق فان کان الداعی نصرانیا فلا بأس بہ۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد [illegible]

از دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا

۱۰-۵-۱۴۴۲ھ

الجواب صواب

[illegible] دار الافتاء کبیروالا

۱۱-۵-۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner